سرشناسه: حسین‌بن علی علیه‌السلام، امام سوم، ۴ - ۶۱ق.

عنوان قراردادی: سخنان حسین‌بن‌علی علیه‌السلام از مدینه تا کربلا . اردو

عنوان و نام پدیدآور: صحیفه شهادت، فرمودات امام حسین علیه‌السلام/ مولف محمدصادق نجمی؛ ترجمه سیدحسین‌اختر رضوی‌اعظمی.

مشخصات نشر: قم: مرکزالمصطفی العالمی للترجمه والنشر، ۱۳۹۲.

شابک: ۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۷۸۶-۷

وضعیت فهرست نویسی: فیپا

یادداشت: اردو.

یادداشت: کتابنامه.

موضوع: حسین‌بن علی علیه‌السلام، امام سوم، ۴ - ۶۱ق -- کلمات قصار

موضوع: حسین‌بن علی علیه‌السلام، امام سوم، ۴ - ۶۱ق -- خطبه‌ها

شناسه افزوده: نج[می]، م[ح]مدصادق، ۱۳۱۵ / رضوی اعظمی، سیدحسین‌اختر، مترجم

شناسه افزوده: جا[مع]ة المصطفی العالمیة.

مر[کز] بین‌الملل[ی] ترجمه و نشر المصطفی

رده بندی کنگره: BP ۴۱/۷/ن۳ص۳۰۴۶ ۱۳۹۲

رده بندی دیویی: ۲۹۷/۹۵۳۴

شماره کتابشناسی ملی: ۳۴۲۱۶۴۶

www.ketab.ir

صحیفه شهادت، فرمودات امام حسین علیه السلام

محمدصادق نجمی

ترجمه

السیّد حسین اختر رضوی اعظمی

www.ketab.ir

مرکز بین المللی
ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰؐ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰؐ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم آیۃ اللہ الشیخ محمد صادق نجمی کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست و احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید حسین مہدی حسینی وحجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید حسین اختر رضوی اعظمی کے شاگرد ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی
ترجمہ ونشر المصطفیٰؐ

www.ketab.ir

فہرست

اپنی بات ۱۵
گفتار امام ۱۷
مقدمہ ۱۹
پہلی فصل: مدینہ سے مکہ تک ۲۳
مدینہ کا قصر حکومت ۲۳
معصوم کے نظریات ۲۶
صبح انکار ۲۷
سرد جنگ ۲۸
علی الاعلان جنگ ۲۹
امام قبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ پر ۳۰
قبر مرسل اعظم پر شب بیداری ۳۱
عمر اطرف کا مشورہ ۳۲
جناب ام سلمہ کی تجویز ۳۳
حادثہ کربلا سے امام کی آگاہی ۳۴
یاد آوری ۳۴
مانجائے، نہ جائیں ۳۵
بھائی کے نام ۳۷
حسینی انقلاب کے اسباب ۳۸

www.ketab.ir

مدینہ کا مسافر ۳۹
مکہ میں آمد ۴۰
ایسا کیوں؟ ۴۰
عبداللہ بن عمر کا جواب ۴۱
عبداللہ بن عمر کا سرسری تعارف ۴۳
عبداللہ بن عمر نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی مخالفت کی ۴۳
عبداللہ بن عمر اور بیعت یزید ۴۴
پیر کا بوسہ ۴۵
دو اہم نکتے ۴۶
امام کا مکتوب بنی ہاشم کے نام ۴۷
امام کا خط اہل بصرہ کے نام ۴۸
اہل کوفہ کے خط کا جواب ۵۰
اختلاف تاریخ ۵۱
مسلم بن عقیل کا انتخاب ۵۲
خوف سے خوف ۵۳
مکہ میں حضرت کی تقریر ۵۳
امام حسین علیہ السلام نے علم کے بعد جان کیوں دی؟ ۵۴
عبداللہ بن عباس کا جواب ۵۵
رکاوٹیں ۵۶
عبداللہ بن عباس ۵۷
۲۔ عبداللہ بن زبیر کا مشورہ ۵۹
کعبہ پر پتھراؤ ۶۱
دوسرا پتھراو ۶۲
اسلام کو سپر بنانا یا اسلام کے لئے سپر بننا ۶۲
عبداللہ بن زبیر کے کارنامے ۶۳
۱۔ خون عثمان کا قصاص ۶۴
۲۔ دوسرا پروپیگنڈہ ۶۴

دوسری فصل: مکہ سے کربلا تک ۶۵

محمد حنفیہ کا جواب ۶۵

کیا امام علیہ السلام شہادت پر مجبور تھے؟ ۶۶

امام حسین علیہ السلام اپنی شہادت میں آزاد تھے ۶۹

کیا ایسی شہادت اہمیت رکھتی ہے؟ ۷۰

قافلہ کو آواز دی ۷۰

گفتگو کے دو پہلو ۷۳

فرزدق امام کی خدمت میں ۷۳

ناقوں والے ۷۵

اہل کوفہ کے نام دوسرا خط ۷۶

کوفہ کیوں؟ ۷۷

کیا کریں؟ ۷۹

امام علیہ السلام راہ کوفہ میں ۸۰

امام کی پیشین گوئیاں ۸۱

حجاج کے مظالم کا سرسری جائزہ ۸۲

دلدوز واقعہ ۸۲

زینب کبریٰ کو دلاسہ ۸۴

منزل ثعلبیہ پر ۸۵

تفسیر آیت ۸۶

سوال کا جواب ۸۷

توضیح مطلب ۸۹

صحرائے شقوق ۹۰

مرد آہن ۹۱

امام منزل زبالہ میں ۹۱

صداقت بیان ۹۳

امام علیہ السلام کی تجویز کا اثر ۹۴

امام علیہ السلام بطن عقبہ پر ۹۴

امام علیہ السلام کی تقریر منزل شراف پر ۹۵

www.ketab.ir

مولا کی اقتدا ۹۷

حضرت کی تقریر کے تین اہم پہلو ۹۸

تو کیا مدینہ واپسی ممکن تھی ۹۹

حر کا جواب ۱۰۰

امام منزل بیضہ پر ۱۰۲

شہادت یا اعتراف حقیقت ۱۰۴

کیا حضرت نے امر بالمعروف کو مد نظر رکھا؟ ۱۰۵

۱۔ گناہ گار کی حیثیت ۱۰۵

۲۔ مصلح و معصوم کا فرق ۱۰۶

ثبوت تاریخ ۱۰۷

ابو ہرم کا جواب ۱۰۸

طرماح بن عدی حضرت کی بارگاہ میں ۱۰۹

قدر انسانی ۱۱۲

عبید اللہ بن حر جعفی سے خطاب ۱۱۴

کمند مذہب ۱۱۶

عمرو بن قیس کی ملاقات ۱۱۶

زنجیر عذاب ۱۱۷

کربلا سے قریب ۱۱۸

تیسری فصل: سید الشہداء علیہ السلام کربلا میں ۱۱۹

ورود کربلا ۱۱۹

زہیر بن قین، امام کے حضور میں ۱۲۰

امام کے سوالات ۱۲۰

کربلا میں امام کا خطبہ ۱۲۲

امام کا خط، محمد بن حنفیہ کے نام ۱۲۳

ابن زیاد کا جواب ۱۲۴

عمر بن سعد سے ملاقات ۱۲۵

۹ محرم کی عصر ۱۲۶

اہمیت نماز ۱۲۷

شب عاشور حضرت کی تقریر ۱۲۸

تاریخ افواہ ۱۳۱

شب عاشور کا ایک منظر ۱۳۳

شب عاشور امام علیہ السلام کے چند اشعار ۱۳۵

شب عاشور کی تلاوت ۱۳۷

تلاوت کیوں کی؟ ۱۳۸

شب عاشور امام کا خواب ۱۳۸

صبح عاشور ۱۳۹

اہم نکتہ ۱۴۱

صبح عاشور کی دعا ۱۴۱

لشکر ابن سعد سے خطاب ۱۴۲

آخری یاددہانی ۱۴۲

تقریر کا آخری حصہ ۱۴۵

افواہ کا سد باب ۱۴۶

شمر کی چال ۱۴۷

امام کی دوسری تقریر ۱۴۸

تقریر کے اہم نکات ۱۵۳

غذائے حرام کا اثر ۱۵۴

اپنی تلوار سے اپنا گلا ۱۵۵

ہمت وصبر ۱۵۶

امام کی بددعا ۱۵۷

امام کی عمر بن سعد سے آخری گفتگو ۱۶۰

عمر بن سعد کا انجام ۱۶۰

امام کا عمرو بن حجاج کو جواب ۱۶۳

حضرت کا اپنے اصحاب سے خطاب ۱۶۳

غضب خدا کے اسباب ۱۶۵

شہادت انصار پر حضرت کے تاثرات ۱۶۶

مسلم بن عوسجہ کے جنازے پر ۱۶۶

www.ketab.ir

شہادت وہب کلبی ۱۶۸
تاریخی اشتباہ ۱۶۹
ایسا کیوں ہوا؟ ۱۷۱
ابو ثمامہ صائدی سے خطاب ۱۷۲
رہروان حق کے نام ایک پیغام ۱۷۳
سعید اور عمرو سے خطاب ۱۷۳
عمرو بن قرظہ ۱۷۴
نماز ظہر کے بعد حضرت کا ارشاد ۱۷۵
عمرو صیداوی سے خطاب ۱۷۵
حبیب ابن مظاہر کے لاشہ پر ۱۷۶
حبیب کون تھے؟ ۱۷۶
ابوشعثاء کے لئے امام کی دعا ۱۷۸
حر بن یزید ریاحی ۱۷۸
شہادت زہیر بن قین ۱۸۰
حنظلہ شبامی سے خطاب ۱۸۱
جون سے خطاب ۱۸۳
عمر بن جنادہ ۱۸۴
حضرت علی اکبر علیہ السلام ۱۸۵
حضرت علی اکبر علیہ السلام کی عمر ۱۸۷
فرزندان ابو طالب علیہ السلام سے خطاب ۱۹۰
شہادت علی اصغر علیہ السلام ۱۹۱
علمدار کربلا نہ رہے ۱۹۳
شہادت آغوش شہید میں ۱۹۶
امام حسین علیہ السلام میدان کارزار میں ۱۹۷
حسینی شجاعت ۱۹۷
آفاقی منشور ۱۹۹
تکرار تاریخ ۲۰۲
مناجات ۲۰۳

www.ketab.ir

چوتھی فصل: میدان منیٰ میں امام حسین علیہ السلام کا معروف خطبہ ۲۰۷
متن خطبہ ۲۰۷
کتب احادیث میں خطبہ کا مضمون اور اس کے نقل کی کیفیت ۲۱۲
مفہوم خطبہ ۲۱۲
مختلف کتب احادیث سے خطبہ نقل کرنے کے کیفیت ۲۱۳
۱۔ سیاق خطبہ ۲۱۵
۲۔ امام خمینی کی وضاحت ۲۱۵
یاد دہانی ۲۱۶
سند خطبہ ۲۱۷
سلیم بن قیس ۲۱۸
وضاحت ۲۲۱
ابن شعبہ اور ان کی کتاب ۲۲۳
روایات تحف العقول اور [illegible] استنباط ۲۲۴
خطبہ دینے کی وجہ ۲۲۶
مدینہ میں معاویہ اور قیس بن سعد کے درمیان مناظرہ ۲۲۷
ابن عباس اور معاویہ کے درمیان مناظرہ ۲۳۱
زیاد کوفہ کا حاکم ۲۳۴
معاویہ کا حکم نامہ ۲۳۴
خطبہ دینے کی کیفیت ۲۳۷
خطبہ کے تینوں حصوں کی عبارت اور ترجمہ ۲۳۸
خطبہ کے پہلے حصہ کی عبارت اور ترجمہ ۲۳۸
خطبہ کے دوسرے حصہ کی عبارت اور ترجمہ ۲۴۶
وضاحت ۲۴۷
بعض اہم الفاظ کی وضاحت ۲۴۸
خطبہ کے دوسرے حصہ کا ترجمہ ۲۴۹
خطبہ کے تیسرے حصہ کی عبارت اور ترجمہ ۲۵۱
وضاحت ۲۵۳
خطبہ میں موجود اہم نکات ۲۵۹

www.ketab.ir

بیان خطبہ کے متعلق نکات ۲۶۰
۱۔ اجتماع میں شریک افراد ۲۶۰
۲۔ مناسب وقت کا انتخاب ۲۶۰
۳۔ مناسب مقام کا انتخاب ۲۶۱
۴۔ بنی امیہ کے خلاف اعلان قیام ۲۶۱
۵۔ مشرکین سے اظہار برائت ۲۶۲
۶۔ خطبہ کو عام کرنے کی تاکید ۲۶۳
خطبہ کے تینوں حصوں کا نتیجہ ۲۶۳
۱۔ ولایت سے انحراف ۲۶۳
مفہوم ولایت کی وضاحت ۲۶۳
ولایت سے انحراف ۲۶۸
امیر المومنین علیہ السلام کے زمانے کے حالات انھیں کی زبانی ۲۷۰
امام حسین علیہ السلام کا طریقہ کار ۲۷۳
۲۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت ۲۷۷
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اہم ترین پہلو ۲۷۷
۳۔ تاریخ کے پست ترین افراد ۲۷۹
اس خطبہ کا عملی جواب ۲۸۱
امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کا عملی جواب ۲۸۳
انقلاب اسلامی ایران اور امام حسین علیہ السلام کا خطبہ ۲۸۵
پانچویں فصل: جہان کفر کا ردعمل اور ہماری ذمہ داری ۲۸۷
کتابنامہ ۲۹۳

www.ketab.ir